RP 322 EIGHT REASONS WHY A CHRISTIAN SHOULD ATTEND CHURCH

آٹھ وجوہات کہ کیوں کسی مسیحی کا کلیسائی عبادت میں شامل ہونا ضروری ہے۔

خُدا کے کلام کی بُنیاد پر یہاں آٹھ وجوہات دی گئی ہیں کہ کیوں کسی مسیحی کا کلیسائی عبادت میں شامل ہونا ضروری ہے۔ اِس تحقیق میں کُچھ بھی جان بُوجھ کر مُبہم پیش نہیں کیا گیا ہے۔ اِس کا مقصد خُداوند یسوع مسیح کے نام کو جلال بخشنا ہے۔ اگر آپ اِس میں کوئی غلطی پائیں تو آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

تعارف:

مقامی شہروں کی گلیوں میں گواہی کے میرے تمام برسوں کے دوران، میں ایسے لوگوں کی بہت بڑی تعداد سے حیران ہوں جن سے میں ملا، وہ اپنے آپ کو مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن کلیسائی عبادت میں شامل نہیں ہوتے۔ عموماً وہ پہلے کلیسائی عبادت میں شامل ہوتے تھے لیکن وہاں لوگوں میں کُچھ ایسی باتیں دیکھیں جو وہ پسند نہیں کرتے تھے مثلاً ریاکاری، حرامکاری، پیار کی کمی، یا کُچھ اور جنہیں وہ بُرا سمجھتے تھے۔ یسوع کو بھی اپنے شاگردوں میں یہی مسئلہ درپیش تھا جو اُسے کئی بار مایوس کرتے تھے۔ ایک ایسی مثال پطرس رسُول کی ہے جب اُس نے شیطان کو اجازت دی کہ وہ اُس میں سے ہو کر یسوع کے خلاف بات کرے (مرقس 8:23-33)۔ اُس نے بہت جوش سے اقرار کیا کہ وہ یسوع کا انکار نہیں کرے گا (مرقس 14:29-31) اور پھر اُسی رات اُس کا تین بار انکار کرتا ہے۔ (مرقس 14:65-72)۔ عزیز قارئین کیا آپ نے پطرس سے اپنا مُنہ موڑ لیا تھا؟ یسوع اُس سے بے تعلق نہیں ہوتا لیکن اُسے ڈانٹتا ہے اور اُس کے لئے دُعا کرتا ہے کہ اُس کا ایمان ناکام نہ ہو (لوقا 22:32)۔ پھر وہ اپنے گُناہوں کے کفارے کے صلیب پر جان دیتا ہے۔ پولُس رسُول بھی کرنتھیوں کی کلیسیا میں مسائل کا سامنا کرتا ہے، اُن میں لڑائی جھگڑے تھے (پہلا کرنتھیوں 1:11) جو محض اُن میں تکبر کی بنا پر تھے (امثال 13:10)۔ وہ شخصیات کی پرستش کرتے تھے (پہلا کرنتھیوں 1:12;3:4) جو کہ گُناہ ہے (یعقوب 2:9) اور کُچھ شیخی مارتے تھے (پہلا کرنتھیوں 5:2)۔ کوئی ایک اپنے باپ کی بیوی سے زنا کرتا تھا (پہلا کرنتھیوں 5:1) اور دُوسرا اتنا بھی نہیں تھا کرتا کہ اُن سے سرزنش کرے یا اُن سے صُحبت نہ رکھے (پہلا کرنتھیوں 5:1-13)۔ کُچھ ایک دُوسرے کے خلاف بے دینوں کے آگے مُقدمے کرتا تھے (پہلا کرنتھیوں 6:6) وہ ایک دُوسرے پر ظُلم کرتے تھے اور نُقصان پہنچاتے تھے (پہلا کرنتھیوں 6:8)، اُن کو عشائے ربانی پر نشہ ہو جاتا تھا (پہلا کرنتھیوں 11:21) اور وہ کلیساؤں میں بے ہنگم غیر زُبانوں کا استعمال کرتے تھے (پہلا کرنتھیوں 14:1-40)۔ عزیز قارئین کیا آپ ایسی ہی کسی کلیسیا سے کنارہ کشی اختیار کر چکے ہیں؟ پولُس اُن کو ترک نہیں کرتا بلکہ اُنہیں نصیحت کرتا تھا (پہلا کرنتھیوں 4:14) اور اُن کی اصلاح اور حوصلہ افزائی کے لئے پُورا خط لکھتا ہے۔ وہ یقیناً اُن کیلئے دُعا بھی کرتا ہے کہ وہ توبہ کریں جو وہ کرتے بھی ہیں (دُوسرا کرنتھیوں 7:8-11) اور اُن کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ خطاکاروں کو مُعاف کریں اور اُن سے مُحبت سے پیش آئیں (دُوسرا کرنتھیوں 2:6-8)۔ فرض کریں آپ ایسی کلیسا میں ہیں جو خطا کرتی ہے اور خُدا آپ پر کُچھ باتیں ظاہر کرتا ہے تاکہ آپ اُن کی اصلاح کر سکیں۔ اگر وہ حقیقتاً خُدا کے لوگ ہیں تو اُن کو آپ کی سُننی چاہئے اور توبہ کرنی چاہئے اور خُدا کا مقصد پورا ہوگا۔ جب کہ دُوسری طرف، آپ کسی بدعتی کلیسیا میں بھی ہو سکتے ہیں یا کسی ایسی کلیسیا میں جس میں بہت سی خطائیں ہیں اور وہ توبہ نہیں کرتے۔ ایسی صُورت میں خُدا نے آپ پر ظاہر کیا ہے کہ آپ اُن میں سے باہر نکل آئیں تاکہ خُدا آپ کو

کِسی بہتر کلیسیا میں لے جائے۔لیکن اگر آپ باہر آ گئے ہیں اور خُدا سے کبھی بھی نہیں پُوچھا کہ اب کہاں جائیں تو ایسی صُورت میں آپ نے خُدا کی مرضی کو نہیں پہچانا ہے اور اب آپ خُدا کا آپ کی زندگی کے لئے مقصد گنوا چُکے ہیں۔ چاہے یہ باتیں آپ پر کارفرما ہوتی ہیں یا نہیں، اگر آپ مسیحی ہیں جو کلیسائی عبادت میں شامل نہیں ہوتے ہیں تو برائے مہربانی درج ذیل وجوہات پر غور کریں کہ کیوں آپ کو اپنے آپ پر نظرثانی کرنی چاہئے:

نمبر 1.1 دُوسرے مسیحیوں کے ساتھ ایک ہونے کے واسطے

یوحنا 17:11,20-23 (یسوع)

۱۱۔ میں آگے کو دُنیا میں نہ ہوں مگر یہ دُنیا میں ہیں اور میں تیرے پاس آتا ہوں۔ اَے قدُّوس باپ! اپنے اُس نام کے وسیلہ سے جو تُو نے مُجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کرتا کہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔

۲۰۔ میں صرف اِن ہی کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جو اِن کے کلام کے وسیلہ سے مُجھ پر ایمان لائیں گے۔

۲۱۔ تاکہ وہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اَے باپ! تُو مُجھ میں ہے اور میں تُجھ میں ہُوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دُنیا ایمان لائے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا۔

۲۲۔ اور وہ جلال جو تُو نے مُجھے دیا ہے میں نے اُنہیں دیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔

۲۳۔ مَیں اُن میں اور تُو مُجھ میں تاکہ وہ کامل ہو کر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا اور جس طرح کہ تُو نے مُجھ سے مُحبت رکھی اُن سے بھی مُحبت رکھی۔

افسیوں 4:11-14 (پولُوس)

۱۱۔ اور اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔

۱۲۔ تاکہ مُقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گذاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔

۱۳۔ جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔

۱۴۔ تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازیگری اور مکاری کے سبب سے اُن کے گُمراہ کرنے والے منصُوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے مَوجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پھریں۔

غور کریں: اِس بات میں کوئی گُمان نہیں کہ حقیقی مسیحی ایک دن کامل یگانگت کو پہنچیں گے جیسا کہ یسوع نے اِس کیلئے دُعا کی ہے، کیونکہ اُس کی تمام دُعائیں پُوری ہوتی تھیں (یوحنا 11:42)۔ ہم کِس طرح اِس یگانگت کا حصہ بن سکتے ہیں جب کہ ہم گرجا گھر نہ جائیں یا دُوسرے مسیحیوں سے شراکت نہ کریں؟ ہم اُن لوگوں کی مانند بن جائیں گے جن سے ہم وابستہ ہوتے ہیں:

(امثال 27:17) ''جس طرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہے اُسی طرح آدمی کے دوست کے چہرہ کی آب اُسی سے ہے''۔

(امثال 13:20) ''وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا ہے دانا ہوگا پر احمقوں کا ساتھی ہلاک کیا جائیگا''۔

یہ خُدا کی مرضی ہے کہ یہ یگانگت پیدا ہوگی کیونکہ یسوع خُدا کی مرضی کو پُورا کرنے کے لئے آیا (یوحنا 4:34;5:30;6:38)۔اگر ہم اِس یگانگت کا حصہ نہیں ہیں تو ہم خُدا کی مرضی پُوری کرنے میں ناکام ہیں پسِ اِس بنا پر ہماری نجات کیونکر مُمکن ہوگی؟

(متی 7:21) ''جو مُجھ سے اَے خُداوند اَے خُداوند! کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے''۔

نمبر 1.2۔نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لئے ایک دُوسرے کا لحاظ رکھیں

عبرانیوں 10:24-25 (پولُس)

۲۴۔اور مُحبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لئے ایک دُوسرے کا لحاظ رکھیں۔

۲۵۔اور ایک دُوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستُور ہے بلکہ ایک دُوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اُس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو۔

غور کریں: بہت سے لوگوں کو بعض اوقات جب وہ رُوحانی مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں مدد اور نیک کاموں کی ترغیب کی ضرورت ہوتی ہے۔حتیٰ کہ اگر ہم بہت زیادہ روحانی ہیں تو ہمیں خود مدد کی ضرورت نہیں ہوتی ،لیکن ہمارے گرد بہت سے لوگ ہیں جن کو ہماری مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ہم کلیسائی ارکان کو کیسے نیکی کی ترغیب دے سکتے ہیں جب ہم خُود کلیسائی عبادت کیلئے ہی نہ جائیں؟ کلیسائی عبادت میں شامل نہ ہونا ہمیں خُدا کے کلام کا نافرمان بناتا ہے کیونکہ ہم ایک دُوسرے کے ساتھ جمع ہونے کو ترک کرتے ہیں جس کا حُکم دیا گیا ہے کہ ایسا نہ کریں (عبرانیوں 10:25)۔ہم لوگوں کو نیکی کی ترغیب، لحاظ اور مدد نہیں دے سکتے جن سے ہم تعلق نہیں رکھتے۔یاد رکھیں نجات فرمانبرداروں کے لئے ہے:

(عبرانیوں 5:9) ''اور کامل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا''۔

(مُکاشفہ 22:14) ''مُبارک ہیں وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائیں گے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوں گے''۔

(دُوسرا تھسلنیکیوں 1:7-8) ''جب خُداوند یسوع اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں آسمان سے ظاہر ہوگا۔اور جو خُدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے ساتھ خُداوند یسوع کی خُوشخبری کو نہیں مانتے اُن سے بدلہ لے گا''۔

(افسیوں 5:6) ''کوئی تُم کو بے فائدہ باتوں سے دھوکہ نہ دے کیونکہ اِن ہی گُناہوں کے سبب سے نافرمانی کے فرزندوں پر خُدا کا غضب نازل ہوتا ہے''۔

(کُلسیوں 3:6) ''کہ اُن ہی کے سبب سے خُدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر نازل ہوتا ہے''۔

بحرکیف یہ فرمانبرداری کا سوال تھا جو عقلمند اور بیوقوف کنواریوں کے درمیان فرق ظاہر کرتا ہے (متی 25:1-13)۔ بیوقوف کنواریاں کھوگئی تھیں۔

نمبر 1.3: آپس میں قصور ہونے پر بحال کرنے کے واسطے

گلتیوں 6:1 (پولُس)

۱۔اَے بھائیو! اگر کوئی آدمی کِسی قصور میں پکڑا بھی جائے تو تُم جو رُوحانی ہو اُس کو حلم مزاجی سے بحال کرو اور اپنا بھی خیال رکھ۔ کہیں تُو بھی آزمائش میں نہ پڑ جائے۔

غور کریں: یعقوب رسُول نے کہا، ''اَے بھائیو! اگر تُم میں کوئی راہِ حق سے گُمراہ ہو جائے اور کوئی اُس کو پھیر لائے۔ تو وہ یہ جان لے کہ جو کِسی گُنہگار کو اُس کی گُمراہی سے پھیر لائے گا۔ وہ ایک جان کو مَوت سے بچائے گا اور بہت سے گُناہوں پر پردہ ڈالے گا''۔ (یعقوب 5:19-20)۔ ہم کیسے جان پائیں گے کہ کون سے مسیحی خطاپر ہیں اور اُنہیں بحال کریں اگر ہم کلیسائی عبادت میں شامل ہی نہ ہوں؟ یہ ہمیں بھی گُنہگار بنائے گا کیا ایسا ہی نہیں ہوگا؟ ''پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لئے یہ گُناہ ہے'' (یعقوب 4:17)۔ پس یہ ہماری نجات میں کہاں تلک سُودمند ہے؟

(امثال 24:11-12) ''جو قتل کے لئے گھسیٹے جاتے ہیں اُنکو چھڑا۔ جو مارے جانے کو ہیں اُنکو حوالہ نہ کر۔ اگر تُو کہے دیکھو ہمکو معلوم نہ تھا تو کیا دلوں کو جانچنے والا یہ نہیں سمجھتا؟ اور کیا وہ ہر شخص کو اُسکے کام کے مُطابق اجر نہ دیگا؟''

نمبر 1.4: ضرورت میں ایک دُوسرے کی مدد کے واسطے

واعظ 4:9-12 (سُلیمان)

۹۔ایک سے دو بہتر ہیں کیونکہ اُنکی محنت سے اُنکو بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

۱۰۔کیونکہ اگر وہ گریں تو ایک اپنی ساتھی کو اُٹھائیگا لیکن اُس پر افسوس جو اکیلا ہے جب وہ گرتا ہے کیونکہ کوئی دُوسرا نہیں جو اُس کو اُٹھا کھڑا کرے۔

۱۱۔پھر اگر دو اکٹھے لیٹیں تو گرم ہوتے ہیں پر اکیلا کیونکر گرم ہوسکتا ہے؟

۱۲۔اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو دو اُسکا سامنا کر سکتے ہیں اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی۔

گلتیوں 6:2 (پولُس)

۲۔تُم ایک دُوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پُورا کرو۔

غور کریں: ہم ایک دُوسرے کا بار اُٹھانے سے مسیح کی شریعت کو کیونکر پُورا کر سکتے ہیں اگر ہم دُوسرے مسیحیوں سے روابط رکھنے کے لئے کلیسائی عبادت میں

شامل نہ ہوں اور یہ نہ جانیں کہ ہم کیونکر اُن کی مدد کر سکتے ہیں؟ پس یہ ہماری نجات میں کہاں تلک سُودمند ہے؟

(رومیوں 2:13) ''کیونکہ شریعت کے سُننے والے خُدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتے بلکہ شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائیں گے''۔

نمبر 1.5: ایک ہی گلہ کا حصہ ہونے کے واسطے

یوحنا 10:3-5,11,14,16 (یسوع)

۳۔ اُس کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بُلا کر باہر لے جاتا ہے۔

۴۔ جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال چُکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔

۵۔ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائیں گی بلکہ اُس سے بھاگیں گی کیونکہ غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں۔

۱۱۔ اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔

۱۴۔ اچھا چرواہا میں ہوں۔ جس طرح باپ مُجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں۔

۱۶۔ اور میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑخانہ کی نہیں۔ مُجھے اُن کو بھی لانا ضرور ہے اور وہ میری آواز سُنیں گی۔ پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہو گا۔

یوحنا 11:51-52 (کائفا)

۵۱۔ مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ اُس سال سردار کاہن ہو کر نبوت کی کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مرے گا۔

۵۲۔ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خُدا کے پراگندہ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے۔

غور کریں: یسوع اچھا چرواہا ہے (یوحنا 10:14;10:11) اور بھیڑیں نجات پانے والے مسیحیوں کی علامت ہیں۔ سیاق وسباق میں ''اِس بھیڑخانہ'' یہودی ہیں اور ''اِس بھیڑخانہ کی نہیں'' غیر قوموں کا حوالہ ہے، لیکن آج کے دور میں ''اِس بھیڑخانہ کی نہیں'' کو دُوسری کلیساؤں کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جو دیگر کلیسائیں ہیں اور ایک ہی گلہ خُدا کی حقیقی کلیسیا ہے۔ مختلف کلیسائیں خُدا کی طرف سے نہیں ہیں۔ ''کیونکہ خُدا ابتری کا نہیں''، (پہلا کرنتھیوں 14:33)۔ یہ واضح ہے۔ بہر حال کہ مختلف کلیساؤں میں کُچھ نجات پانے والے ہیں کیونکہ یسوع نے کہا کہ وہ اُس کی بھیڑیں ہیں (یوحنا 10:16)۔ جب اُن کو بُلایا جائے گا تو حقیقی بھیڑیں اُس کی آواز سُنیں گی (یوحنا 10:3;10:16) وہ اُس کے پیچھے آئیں گی (یوحنا 10:4) اور ایک ہی گلہ میں پہنچ جائیں گی (یوحنا 10:16) جو کہ حقیقی کلیسیا ہے۔ اگر ہم ایک گلہ میں نہیں ہیں یعنی کلیسیا میں نہیں ہیں تو کیا ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرے گا کہ ہم حقیقی بھیڑیں ہیں؟ یسوع سب ''خُدا کے فرزندوں کو ایک ہی جگہ پر اکٹھے کرتا ہے جو باہر پراگندہ ہیں''۔ (یوحنا 11:52)۔ اگر ہم اکٹھے نہیں ہونگے تو ہم کیونکر خُدا کے فرزند ہو سکتے ہیں؟

نمبر 1.6: اپنے ایمان کو ثابت کرنے کے واسطے

دُوسرا کرنتھیوں 13:5 (پولُس)

۵۔تُم اپنے آپ کو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا نہیں۔اپنے آپ کو جانچو۔کیا تُم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یسوع تُم میں ہے؟ ورنہ تُم نامقبُول ہو۔

پہلا تھسلنیکیوں 5:21 (پولُس)

۲۱۔سب باتوں کو آزماؤ۔جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔

یعقوب 2:17,20,26

۱۷۔اِسی طرح ایمان بھی اگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔

۲۰۔مگر اَے نکمے آدمی! کیا تُو یہ بھی نہیں جانتا کہ ایمان بغیر اعمال کے بیکار ہے؟

۲۶۔غرض جیسے بدن بغیر رُوح کے مُردہ ہے ویسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال کے مُردہ ہے۔

غور کریں: جب ہم اپنے دل میں کسی بات کا ایمان رکھتے ہیں تو اِس کے اظہار کے دو انداز ہیں تا کہ یہ زندہ ایمان بنے؛ مُنہ سے اقرار کرنا (رومیوں 10:10 دُوسرا کرنتھیوں 4:13) اور اعمال سے یعنی جو کُچھ ہم کہتے ہیں اور ایمان رکھتے ہیں اُس سے مناسبت ظاہر کرنے کے واسطے (یعقوب 2:17;2:20;2:26)۔اگر ہم ایمان رکھیں کہ ہم خُدا کی حقیقی کلیسیا کے فرد ہیں اور اِس کا اقرار کریں لیکن اِس پر عمل نہ کریں تب ہمارا ایمان مُردہ ہے اور مُردہ ایمان سے ہم کُچھ بھی حاصل نہیں کر پائیں گے۔اگر ہمارا ایمان اتنا بھی نہیں ہے کہ ہم گرجا گھر تک کی تھوڑی سی مُسافت نہ کر سکیں تو یہ وقت آنے پر آسمان کی لمبی مُسافت کے قابل ہمیں کیونکر کر پائے گا؟

نمبر 1.7: مسیح کا بدن کا حصہ ہونے کے واسطے

پہلا کرنتھیوں 12:14-22 (پولُس)

۱۴۔چُنانچہ بدن میں ایک ہی عُضو نہیں بلکہ بہت سے ہیں۔

۱۵۔اگر پاؤں کہے چُونکہ میں ہاتھ نہیں اِس لئے بدن کا نہیں تو وہ اِس سبب سے بدن سے خارج تو نہیں۔

۱۶۔اور اگر کان کہے چُونکہ میں آنکھ نہیں اِس لئے بدن کا نہیں تو وہ اِس سبب سے بدن سے خارج تو نہیں۔

۱۷۔اگر سارا بدن آنکھ ہی ہوتا تو سُننا کہاں ہوتا؟ اگر سُننا ہی سُننا ہوتا تو سُونگھنا کہاں ہوتا؟

۱۸۔مگر فی الواقع خُدا نے ہر ایک عُضو کو بدن میں اپنی مرضی کے موافق رکھا ہے۔

۱۹۔اگر وہ سب ایک ہی عُضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا؟

۲۰۔مگر اب اعضا تو بہت سے ہیں لیکن بدن ایک ہی ہے۔

۲۱۔پس آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ میں تیری مُحتاج نہیں اور نہ سر پاؤں سے کہہ سکتا ہے کہ میں تُمہارا مُحتاج نہیں۔

۲۲۔بلکہ بدن کے وہ اعضا جو اوروں سے کمزور معلوم ہوتے ہیں بہت ہی ضرُوری ہیں۔

غور کریں: کلیسیا مسیح کا بدن ہے (افسیوں 23-1:22 کُلسیوں 1:18;1:24) اور ہر مسیحی اِس بدن کا فرد ہے۔ ہم اِس لئے بنائے گئے ہیں تا کہ ہم اکٹھے بدن کے طور کام کریں تا کہ خُدا کی مرضی کو پُورا کر پائیں۔ اگر ہمارے جسمانی بدن کا کوئی فرد جیسے کہ اُنگلی کٹ جاتی ہے اور باقی جسم سے علیحدہ ہو جاتی ہے تو یہ بے کار ہو جاتی ہے۔ یہ دماغ سے ہدایات کا جواب نہیں دیتی یا باقی جسم کے ساتھ تعاون رکھنا ختم کر دیتی ہے۔ یہ جسم کا مُوثر حصہ نہیں رہتی۔ پس ایسا ہی کِسی بھی مسیحی کے ساتھ بھی ہے جو مسیح کے بدن سے الگ ہو جاتا ہے، وہ اپنے آپ میں مُوثر نہیں رہتے اور بدن کو اپنی غیر موجودگی میں کم مُوثر کر دیتے ہیں کیونکہ وہ ضروری ہیں (پہلا کرنتھیوں 12:22)۔ ہم کلیسائی عبادت میں اِس لئے جاتے ہیں تا کہ خُدا کی پرستش کر سکیں، خُدا کا کلام سُن سکیں، اِس میں کام کر سکیں، اِس کی مدد کر سکیں، اِس کو دے سکیں اور یہ جان سکیں کہ ہم مسیح کے بدن کا کونسا فرد ہیں اور اپنی زمہ داری نبھا سکیں۔ اگر ہم ایسا کرنے میں نا کام ہوتے ہیں تو ہم خُدا کی مرضی کو پُورا کرنے میں نا کام رہے ہیں پس یہ ہماری نجات میں کہاں تلک سُود مند ہے؟

(متی 7:21) ''جو مُجھ سے اَے خُداوند اَے خُداوند! کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے''۔

نمبر 1.8: خُدا کے کام کے لئے دہ یکی کے واسطے

ملاکی 3:7-12

۷۔ تُم اپنے باپ دادا کے ایام سے میرے آئین سے مُنحرف رہے اور اُنکو نہیں مانا۔ تُم میری طرف رجُوع ہو تو میں تُمہاری طرف رجُوع ہونگا رب الافواج فرماتا ہے لیکن تُم کہتے ہو کہ ہم کِس بات میں رجُوع ہوں۔
۸۔ کیا کوئی آدمی خُدا کو ٹھگیگا؟ پر تُم مُجھ کو ٹھگتے ہو اور کہتے ہو ہم نے کِس بات میں تُجھ کو ٹھگا؟ دہ یکی اور ہدیہ میں۔
۹۔ پس تُم سخت ملعون ہُوئے کیونکہ تُم نے بلکہ تمام قوم نے مُجھے ٹھگا۔
۱۰۔ پُوری دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لاؤ تا کہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اِسی سے میرا امتحان کرو۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ میں تُم پر آسمان کے دریچوں سے کھولکر برکت برساتا ہوں کہ نہیں، یہاں تک کہ تُمہارے پاس اُسکے لئے جگہ نہ رہے۔
۱۱۔ اور میں تُمہاری خاطر ٹڈی کو ڈانٹونگا اور وہ تُمہاری زمین کے حاصل کو برباد نہ کرے گی اور تُمہارے تاکستانوں کا پھل کچا نہ جھڑ جائیگا۔ رب الافواج فرماتا ہے۔
۱۲۔ اور سب قومیں تُمکو مُبارک کہینگی کیونکہ تُم دِلکشا مُملکت ہوگے، رب الافواج فرماتا ہے۔

غور کریں: دہ یکی کِسی شخص کی مجموعی کمائی یا منافع کا دسواں حصہ ہوتا ہے۔ دہ یکی خُدا کے مُعاشی منصوبے کا حصہ ہے تا کہ اپنے کام کے لئے مہیا کر سکے اور یہ ابراہام کے زمانے سے ہے (پیدائش 20-14:18 عبرانیوں 4-7:1)۔ یہ یعقوب تک جاری رہی (پیدائش 22-28:20) اور مُوسیٰ کی طرف سے دی جانے والی شریعت کا حصہ تھی (احبار 27:30 استعثنا 14:22 ملاکی 3:10)۔ دہ یکی خُدا کے لئے ہوتی تھی (احبار 34-27:30) لیکن لاوی گھرانے

کی خدمت کے لئے ہوتی تھی(گنتی 18:21-29 استثنا 26:12)اور مُسافروں، بیواؤں اور یتیموں کی مدد کے لئے(استثنا 14:28;26:12 اعمال 6:1-3)۔دہ یکی دینا یقیناً ایک ایمان کا عمل ہے کیونکہ خُدا نے برکت کا وعدہ کیا ہے اگر ہم دیتے ہیں اور لعنت کا اگر ہم نہیں دیتے (ملاکی 3:8-11) کیونکہ دہ یکی خُدا کی ہوتی ہے(احبار 27:30-34)اِس کا نہ دینا اُس کے نزدیک ٹھگنا ہے(ملاکی 3:8)۔آج کے دور میں دہ یکی کلیسائی خزانے میں دی جانی چاہیئے تاکہ کلیسیا میں مُنادی کے کاموں اور بیواؤں اور یتیموں کی مدد ہو۔(اعمال 6:1-3)۔لاویوں کی کُچھ ذمہ داریاں جیسے کہ خُدا کے کلام کی تعلیم (خرُوج 18:20 استثنا 24:8 دُوسرا تواریخ 15:3 عزرا 7:10)اب کلیسائی مُنادی کا حصہ ہیں(اعمال 13:1 پہلا کرنتھیوں 12:28 افسیوں 4:11)۔کسی بھی شخص کو دہ یکی اِن وجوہات کی بنا پر دینی چاہیئے اور اِس لئے بھی کہ خُداوند یسوع مسیح نے اِس کی تصدیق کی ہے(متی 23:23)۔جو کُچھ یسوع نے کہا تھا وہ اختتام کو نہیں پہنچا(متی 24:35)اور اُس کا کلام اُس کی آمد پر ہمارا حساب کرے گا۔

(یوحنا 12:48)''جو مُجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کا ایک مُجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دن وہی اُسے مُجرم ٹھہرائے گا''۔

عزیز بھائیو!اگر آپ کلیسائی عبادت میں نہیں جاتے تو اِس مُطالعہ پر غور کریں۔وہی کُچھ پائیں اور سمجھیں جو خُدا آپ سے چاہتا ہے خُدا اسے مانگیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے(فلپیوں 4:6 یعقوب 1:5-7)،کلام مُقدس پر دھیان و گیان کریں(یشوع 1:7-8 پہلا تمیتھیس 4:15-16)اور وہی کُچھ کریں جو آپ پر ظاہر کیا جاتا ہے(رومیوں 2:13 یعقوب 1:22-25)۔خُدا آپ کو برکت دے اور اُس کی کامل مرضی کو پُورا کرنے میں آپ کی رہنمائی کرے،یسوع نام میں،آمین۔

برائے رابطہ:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج،لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ،انگلینڈ،یو۔کے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس،لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan